ہندو ریاست کی تمام تر اشتعال انگیزیوں کے باوجود کب تک پھپھوندی زدہ مذمتوں اور کھوکھلے نعروں سے کام چلایا جائے گا؟

28 جولائی کو افواج پاکستان کے جدید ترین ٹینک الخالد-ون کو آرمرڈ کور رجمنٹ میں شامل کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل باجوہ نے کہا کہ "اگر ہمیں اشتعال دلایا گیا، تو ہم اپنی پوری طاقت سے جواب دیں گے"۔ پاکستان کے مسلمان حیران و پریشان ہیں کہ ہندو ریاست کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں بدترین مظالم، لائن آف کنٹرول پر مسلسل جارحیت اور معصوم شہریوں اور فوجیوں کی شہادتوں کے نہ ختم ہونے والے سلسلے کے بعد باجوہ-عمران حکومت کونسے اشتعال انگیز عمل کا انتظار کر رہی ہے؟ ہندو ریاست نے 5 اگست 2019 کو کشمیر کو بھارتی یونین میں شامل کر لیا، جو آخری ریڈ لائن تھی، ہمارے مسلمان بہن بھائیوں پر بدترین مظالم کو تیز تر کر دیا، اور اب نریندر مودی نے باجوہ عمران حکومت کی غیرت کو للکارتے ہوئے 5 اگست 2020 کو ایودھیا میں بابری مسجد کی بنیادوں پر رام مندر کی تعمیر کے افتتاح کا اعلان کر دیا، ٹھیک اسی دن جب مقبوضہ کشمیر کے جبری انضمام کو ایک سال پورا ہو جائے گا، لیکن باجوہ-عمران حکومت کی غیرت بغیر کوئی انگڑائی لیے سو رہی ہے اور اسے ابھی مزید اشتعال انگیز اعمال کا انتظار ہے، بلکہ اس نے واہگہ بارڈر افغان بھارت تجارت کیلئے کھول دی ہے۔ اس حکومت کے مطابق بھارت FATF کے ذریعے پاکستان کو گرے سے بلیک لسٹ میں لے جانا چاہتا ہے، لیکن باجوہ-عمران حکومت، بجائے اشتعال میں آنے کے، الٹا FATF کے مطالبات پاکستان کے قوانین کا حصہ بنا رہی ہے تا کہ پاکستان کا کوئی مسلمان مقبوضہ کشمیر کی جدوجہد آزادی کو مادی و جانی مدد پہنچانے کا تصور بھی نہ کرے۔ ہندو ریاست تمام بین الاقوامی قوانین اور اخلاقیات کو پس پشت ڈال کر بھارتی جیلوں میں قید پاکستانی ماہی گیروں کو قتل کر کے ان کی لاشیں پاکستان بھیج دیتی ہے، کلبھوشن یادیو نیٹ ورک کے ذریعے پاکستان کے لوگوں کی جان و مال کو برباد کرتی ہے لیکن باجوہ-عمران حکومت کو کوئی اشتعال نہیں آتا بلکہ ہندو دہشتگرد کلبھوشن یادیو کو قانونی سہولت فراہم کرنے کے لیے رات کے اندھیرے میں خاموشی سے آرڈیننس جاری کر دیا جاتا ہے۔

یہ سول اور فوجی قیادت صرف مُردے ہیں، ان میں کوئی احساس اور غیرت نہیں۔ یہ لاشیں گنتے ہیں، زخمیوں کے اعداد و شمار جمع کرتے ہیں اور اس کو ٹویٹ میں جاری کر دیتے ہیں، جیسے کہ یہ صلیبی کافروں کے اعداد و شمار جمع کرنے کے کلرک اور منشی ہو۔ یہ پاکستان کیلئے سیکیوریٹی رسک بن چکے ہیں۔ یہ عوام کو اس جعلی امید کا دلاسا دے رہے ہیں کہ ہندو ریاست کی سہولت کار صلیبی امریکہ ہندو ریاست پر دباؤ ڈال کر ہمیں کشمیر حاصل کر کے دے گا۔ یہ پاکستان کے عوام کو بالواسطہ طور پر یہ لارا دے رہے ہیں کہ ملحد چینی بھارت کو نتھ ڈال کر ہمیں کشمیر پلیٹ میں رکھ کر دے دیں گے، وہی چینی جو خود کشمیر کے ایک حصے پر قابض اور دسیوں لاکھ یوغر مسلمانوں پر زمین تنگ کئے ہوئے ہیں۔ یہ حکومت ہندو ریاست کی جانب سے ہر ریڈ لائن کراس ہونے پر میلوں پیچھے ایک اور ریڈ لائن کھینچ لیتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ اور کوئی بعید نہیں کہ آزاد کشمیر یا پاکستان پر حملہ ہونے کی صورت میں بھی یہ اقوام متحدہ کو دہائیاں دیتے رہیں! یہ کیسے مسلمان ہیں؟ جس کسی مسلمان کے دل میں رتی برابر بھی ایمان کی شمع موجود ہو گی وہ اب تک ہندو ریاست کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے اشتعال میں آ چکا ہوتا۔ لیکن ان کی غیرت کبھی نہیں جاگے گی چاہے ہندو ریاست کے مظالم سے آسمان پھٹ اور زمین شق ہو جائے!!!

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! جمہوری اور فوجی قیادتیں دونوں ہی پاکستان میں امریکی استعمار کے مضبوط ایجنٹ ہیں۔ ان کھوکھلے نعروں کے باعث قیام پاکستان سے آج تک ہم پے در پے علاقے ہی کھوتے جا رہے ہیں، گورداسپور، حیدرآباد دکن، تین مشرقی دریا، بنگال، سیاچن اور اب مقبوضہ کشمیر۔ صرف خلافت نے ہی مسلسل مسلم افواج کو فتح یا شہادت کے عظیم مشن اور منزل کیلئے استعمال کیا جس کے باعث مسلمان تقریباً ہزار برس تین براعظموں پر حاکم رہے جبکہ دنیا کی دیگر بڑی طاقتیں ہمیں وقتاً فوقتاً خراج ادا کرتی تھی۔ استعماری آقاؤں اور بین الاقوامی آرڈر کی غلامی کا طوق گلے میں ڈالنے کے بعد ان حکمرانوں کے ڈھکوسلوں سے مقبوضہ کشمیر کبھی آزاد نہیں ہو سکتا۔ آپ کے عملی اقدامات کا وقت آ چکا ہے۔ صرف ایک خلیفہ کی بیعت سے ہی یہ صورتحال پلٹے گی، جو اس بین الاقوامی آرڈر کو مسترد کر کے ایک نئے ورلڈ آرڈر کی بنیاد رکھے گا۔ ہر شخص کا رزق اور اجل مقرر ہے، جس میں کوئی ردو بدل نہیں ہو سکتا۔ قلم رک چکے ہیں اور سیاہی خشک ہو چکی ہے۔ آپ کے اوپر ایسی کوئی مصیبت نہیں آ سکتی جو آپ کیلئے پہلے سے لکھ نہ دی گئی ہو۔ حزب التحریر آپ کے اردگرد ہر جانب موجود ہے۔ تو قیام خلافت کیلئے بیعت کے عظیم اعزاز کی جانب آگے بڑھیں، جس کے بعد عظمتوں اور رفعتوں کے نئے سلسلے کا آغاز اور ذلت و رسوائی کا خاتمہ ہو گا۔ ﴿وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ﴾ **«اور اللہ اپنے کام پر پوری طرح غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے»** (یوسف، 12:21)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس